الصرف أم العلوم والنحو أبوها

صرفی طلبا کی رہنمائی

شرح صرفِ بہائی

تالیف

استاذ العلما، شیخ الحدیث حضرت علامہ

محمد عبد الغفور الوی

ناشر

جامعہ محمدیہ فیاض العلوم ایونڈ

اَلصَّرفُ اُمُّ العُلُومِ وَنحوُ اَبُوھَا

صرفی طلباء کی رہنمائی

شرح صرفِ بہائی

استاذ العلماء، شیخ الحدیث، حضرت علامہ

محمد عبد الغفور الوری

ناشر جامعہ فیاض العلوم رائیونڈ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : فیّاض بہائی شرح صرف بہائی

تشریحی نکات : شیخ الحدیث علّامہ محمد عبدالغفور الوری

ترتیب : صاحبزادہ قاری احمد سعید الوری

کمپوزنگ : محمد صدیق ولی فریدی (جامعہ ہذا)

بارِسوم : 2017ء

تعداد : 1000

قیمت : 100 روپے (2 پونڈ)

ناشر: مکتبہ جامعہ مجددیہ فیاض العلوم رائیونڈ لاہور

ملنے کے پتے

★ ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا دربار صاحب لاہور
★ مکتبہ مہریہ کاظمیہ متصل انوار العلوم ملتان
★ مکتبہ اعلیٰ حضرت داتا دربار مارکیٹ لاہور
★ آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف
★ نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور
★ مکتبہ شبیر برادرز اُردو بازار لاہور
★ مکتبہ فریدیہ ہائی سٹریٹ ساہیوال
★ نعیمیہ بک سٹال غزنی سٹریٹ لاہور

برائے رابطہ

صاحبزادہ فیاض محمد الوری 0300-4256623

صاحبزادہ مولانا عبدالرسول الوری UK 07772465864 07811808452 07791543745

17-Oxley Rd. Preston, Lancashine, (PR1-5QH) England

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیشِ لفظ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

اَمَّا بَعۡدُ! جملہ اہل علم واسلام حضرات کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ یہ مختصراور جامع کتاب "صرف بہائی" علمِ صرف کی پہلی کتاب ہے جو اصل فارسی زبان میں ہے۔ ہمیشہ درس نظامی کے کورس میں شامل رہی اور اکابر علماء کرام اِسے طلباء کو ازبر یاد کراتے کیونکہ اساسِ علمِ صرف تین چیزوں پر ہے:

سہ اقسام شش اقسام ہفت اقسام

اور اس کتاب میں جس اسلوب اور جامعیت سے ان کو بیان کیا گیا ہے مبتدی طلباء کے ذہن نشین کرنے،کرانے کے لیے اور کتابوں میں وہ انداز تقریباً نہیں اور اکابر اساتذہ کرام اس کتاب کے صرف چار، پانچ صفحات پڑھاتے اور وہ سمندر کو کوزے میں بند کرنے کے مترادف ہوتا۔ آہ! افسوس اب نہ وہ پڑھانے والے نظر آتے ہیں اور نہ پڑھنے والے، اِلَّا قَلِیۡل۔ اور "اَلۡقَلِیۡلُ کَالۡمَعۡدُوۡم" اکابر علماء کرام، فارسی آسان قاعدہ، مصدر، فیوض، کریما، نامِ حق سے سکندر نامہ تک فارسی پڑھتے اور پڑھاتے اور طلباء میں اس کا شوق پیدا کرتے ترغیب دیتے۔

اب دن بدن حالات بدلتے جا رہے ہیں۔ فارسی کو چھوڑ رہے ہیں، فارسی کی کتابوں کے بجائے اُردو میں اپنی مرضی کی کتابیں پڑھنی پڑھانی شروع کر رکھی ہیں۔ پہلے درسوں میں پڑھنے والے طلباء سے جب پوچھا جاتا تو فوراً کتابوں کا نام لیتے کہ صرف میں یہ یہ اور نحو میں یہ یہ۔ اب جب پوچھا جائے کہ کیا پڑھتے ہو تو آگے سے جواب یہ ہوتا ہے کہ صرف ونحو پڑھتا ہوں۔ جب کہا جائے کون کونسی کتابیں تو کہتے ہیں صرف ونحو کی۔ اور کسی کتاب کا نام تک یاد نہیں ہوتا۔ کتاب کیسے یاد ہو جب کوئی درسِ نظامی کی کتاب کی طرف توجہ دی جاتی ہے نہ دلائی جاتی ہے۔ ماسوائے بڑی بڑی دینی درسگاہوں کے مدرسین وطلباء کے۔

المختصر میرے شیخ زبدۃ العارفین، حجۃ الکاملین حضرت قبلہ ثانی لاثانی میاں غلام اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مدرسہ جامعہ

حضرت میاں صاحب (رحمۃ اللہ علیہ) میں مناظرِ اسلام، محققِ زماں، جامع معقول ومنقول حضرت علامہ قاضی محمد عبدالسبحان صاحب کھلابٹی ہزارہ رحمۃ للہ علیہ کوصدر مدرس کی حیثیت سے جامعہ میں بلایا، ناچیزمحرر (محمد عبدالغفور الوری) نے اُن سے پڑھا اورصرف کی پہلی کتاب صرف بہائی انھوں نے شفقۃً پڑھائی ورنہ ان کے پاس بڑے بڑے اسباق تھے۔

اُس پڑھائی کی ایک جھلک یہ ہے جوناچیز اپنے بعض شاگردوں کے بہت اصرار کے پیشِ نظرمختصراً اُردو میں پیش کررہا ہے۔ اِس سے مستفید ہونے والے کرم فرماءاپنی خصوصی دعاؤں میں یادرکھیں اورکہیں اگرکوئی کوتاہی یاغلطی نظرآئے توضرورمطلع فرمائیں اگلے ایڈیشن میں درستگی کردی جائے گی اوراگرکوئی بات پوچھنی ہوتوپوچھ سکتے ہیں مگر بالمشافہ پوچھیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ تحریرِ صرف بہائی اُردو میں اس لیے پیش کی ہے کہ درسیات میں کتاب کا نام توباقی رہے۔

اس مختصرتحریر میں میرے ساتھ جن دوستوں نے بھی تعاون کیا میں اُن کا تہہ دل سے مشکور ہوں بالخصوص مولانا محمد صدیق ولی فریدی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ،جنھوں نے میرے ساتھ بھرپورتعاون کیااوراس کتاب کے کمپوز کرنے اور چھپنےاورترسیل وغیرہ میں پیش پیش رہے۔اللہ تعالیٰ انھیں دارین کی نعمتوں اور برکتوں سے مالامال فرمائے والسلام مع الاحترام

دُعاءجو!

محمد عبدالغفورالوری

مہتمم جامعہ مجددیہ فیاض العلوم منڈی رائے ونڈ لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ضروری ہدایت

ہر علم کے حاصل کرنے والے مبتدی کو تین چیزوں کا جاننا ضروری ہے۔

اوّل: اُس علم کی تعریف کا تا کہ مجہول شے کا طالب ہونا لازم نہ آئے۔

دوم: اُس علم کی غرض کا تا کہ اس کی کوشش بیکار نہ جائے۔

سوم: موضوع اس علم کا تا کہ اپنے مقصود کو غیر مقصود سے محفوظ رکھ سکے۔

سوال صرف کا معنی کیا ہے؟

جواب صرف کا لغوی معنی مطلق پھیرنا ہے۔

اور صرفیوں کی اصطلاح میں صرف کا معنی ہے:

"تَحۡوِیۡلُ الۡاَصۡلِ الۡوَاحِدِ اِلٰی اَمۡثِلَةٍ مُّخۡتَلِفَةٍ لِّمَعَانٍ مَّقۡصُوۡدَةٍ لَّا تَحۡصِلُ اِلَّا بِهَا"۔

ترجمہ اصل واحد کو مختلف مثالوں / صیغوں کی جانب ایسے معانی مقصودہ کے لیے پھیرنا جو اِن امثلہ مختلفہ سے ہی حاصل ہو سکتے ہوں۔

سوال علم صرف کی تعریف کیا ہے؟

جواب علم صرف کی تعریف یہ ہے

"اَلصَّرۡفُ عِلۡمٌ بِاُصُوۡلٍ یُّعۡرَفُ بِهَا اَحۡوَالُ اَبۡنِیَّةِ الۡكَلِمِ الَّتِیۡ لَیۡسَتۡ بِاِعۡرَابٍ"

ترجمہ علم صرف ایسے قواعد کے جاننے کا نام ہے جن کے سبب سے ابنیّہ کلمہ کے حالات بلالحاظ اعراب کے معلوم ہوں۔

علم صرف کا موضوع: "اَلْکَلِمَۃُ مِنْ حَیْثُ الصِّیْغَۃِ"

ترجمہ یعنی موضوع علمِ صرف کا کلمہ ہے باعتبار صیغہ کے۔

علمِ صرف کی غرض: "صِیَانَۃُ الذِّھْنِ عَنِ الْخَطَاءِ اللَّفْظِیِّ مِنْ حَیْثُ الصِّیْغَۃِ"

ترجمہ کلامِ عرب میں صیغہ کے اعتبار سے خطاءِ لفظی کے واقع ہونے سے ذہن کو محفوظ رکھنا۔

سوال پیچھے یہ تو فرمایا گیا ہے کہ ہر طالبِ علم کے لیے علم کے شروع کرنے سے پہلے اُس علم کی تعریف، غرض اور موضوع کا جاننا ضروری ہے مگر یہ بھی بتایا جائے کہ یہ خود تعریف، موضوع اور غرض کی کیا تعریف ہے؟

جواب مطلق تعریف کا لغوی معنی ہے: "مَا یُعْرَفُ بِہٖ الشَّیْءُ"

ترجمہ یعنی جس کے ذریعہ سے چیز پہچانی جائے۔

اور تعریف کی اصطلاحی تعریف یہ ہے: "مَا یُمَیِّزُ بِہٖ الشَّیْءُ عَنْ جَمِیْعِ مَاعَدَاہُ"

یعنی اصطلاح میں تعریف اُسے کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے چیز اپنے تمام ماسوا سے ممتاز ہو جائے۔

موضوع: لغت میں نہادہ شدہ یعنی رکھا گیا ہے۔

اور اصطلاح میں "مَا یُبْحَثُ عَنْ اَحْوَالِہٖ وَعَوَارِضِہٖ الذَّاتِیَّۃِ"۔

یعنی اصطلاح میں موضوع اُسے کہتے ہیں جس کے احوال وعوارضِ ذاتی سے بحث کی جائے۔

غرض: غرض کا لغوی معنی ہے نشانہ۔

اور غرض کا اصطلاحی معنی ہے

"مَا یَکُوْنُ بَاعِثًا عَلٰی فِعْلِ الْفَاعِلِ وَ یَکُوْنُ الْفِعْلُ لِاَجْلِہٖ"

ترجمہ اصطلاح میں غرض اُسے کہتے ہیں جو فاعل کے فعل کا سبب بنے اور وہ فعل اُسی کے لیے ہو۔

سوال اِس علمِ صرف کا موضوع جو کلمہ باعتبار صیغہ کے ہے، تو یہ بتایا جائے کہ صیغہ کسے کہتے ہیں؟

جواب صیغہ کا لغوی معنی ہے: زر در بوتہ انداختن۔ یعنی سونا کو کُٹھالی میں ڈالنا۔

اور اصطلاح میں صیغہ ہے "ھَیْئَۃٌ حَاصِلَۃٌ مِّنْ تَرْکِیْبِ الْحُرُوْفِ مَعَ الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَ تَقْدِیْمِ بَعْضِھَا عَلٰی بَعْضٍ کَانَ مَعْدُوْمًا فُوْجِدَ"

ترجمہ حروف کو حرکات وسکنات اور بعض کو بعض پر مقدم کر کے ایسے طریقہ سے ملانا اور ترکیب دینا کہ جس سے وہ ہیئت اور صورت حاصل ہوجائے جو پہلے معدوم تھی۔ اسی کو اصطلاح میں صیغہ کہتے ہیں

سوال یہ جو ہر چیز کے متعلق باوضاحت بیان کیا گیا ہے، اس میں تو کوئی دقیقہ نہیں رہا لیکن یہ جو فرمایا گیا ہے کہ فلاں چیز کا لغوی معنی یہ ہے اور اصطلاحی معنی یہ ہے۔ تو اب یہ بھی بتایا جائے کہ لغت اور اصطلاح کا لغوی اور اصطلاحی معنی کیا ہے؟

جواب لغت کا لغوی معنی ہے "اَلنُّطْقُ وَالتَّعْبِیْرُ" یعنی گفتگو اور بیان اور لغت کا اصطلاحی معنی ہے: "مَا یُعَبِّرُ کُلُّ قَوْمٍ عَنْ اَغْرَاضِھِمْ "یعنی اصطلاح میں لغت وہ (چیز) ہے جس سے ہر قوم

اپنے اغراض ومقاصد کو بیان کرے۔

اور اصطلاح کا لغوی معنی ہے جمع ہونا۔

جیسا کہ عرب والے کہتے ہیں"اِصْطَلَحَ الْمَآءُ اَیْ جَمَعَ الْمَآءُ"یعنی پانی جمع ہوا۔

اور اصطلاح کا اصطلاحی معنی"اِتِّفَاقُ الْقَوْمِ عَلٰی اَمْرٍ مَّخْصُوْصٍ"یعنی ایک قوم کا امر خاص پر متفق ہونا۔

سوال علم صرف کی تعریف وغیرہ دیگر ابتدائی ضروری باتیں جن کا جاننا ضروری تھا اُن کا ذکر بڑی تحقیق کے ساتھ بیان فرمایا۔اب یہ بیان فرمایا جائے کہ علمِ صرف کا واضع اوّل کون ہے؟

جواب اس علم کا واضع اوّل ابومسلم معاذ بن مسلم ہرّاء ہے۔جیسا کہ مولانا مولوی عبدالرحیم صفی پوری، غایۃ البیان میں نقل فرماتے ہیں کہ"اِنَّ اَوَّلَ مَنْ وَضَعَ التَّصْرِیْفَ اَبُوْ مُسْلِمٍ مُّعَاذُ بْنُ مُسْلِمِ الْھَرَّاءِ النَّحْوِیُّ الْکُوْفِیُّ۔وَ اَوَّلَ مَنْ وَضَعَ النَّحْوَ اَبُوالْاَسْوَدِ ظَالِمِ بْنِ عَمَرِو بْنِ جُنْدِیِّ بْنِ سُفْیَانَ دُئِلِیٌّ"

یعنی پہلا شخص جس نے علم صرف کو وضع کیا، ابومسلم معاذ بن مسلم الھراء النحوی الکوفی ہے اور پہلا شخص جس نے علم نحو کو وضع کیا ابوالاسود ظالم بن عمرو بن جندی بن سفیان دُئلی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

بدان "اَسۡعَدَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِى الدَّارَيۡنِ"

کہ کلماتِ لغتِ عرب بر سہ قسم است:
اسم است وفعل است وحرف است

اسم چوں "رَجُلٌ وَّ عِلۡمٌ" وفعل چوں "ضَرَبَ وَ دَحۡرَجَ" وحرف چوں "مِنۡ وَ اِلٰى"۔

ترجمہ جان تو، نیک بخت کرے تجھ کو اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں۔

کہ عربی زبان کے کلمے تین قسم پر ہیں: اسم ہے اور فعل ہے اور حرف ہے۔

اسم: جیسے رَجُلٌ (مرد) اور عِلۡمٌ (جاننا)۔

فعل: جیسے ضَرَبَ (مارا اُس ایک مرد نے) اور دَحۡرَجَ (پتھر پھینکا اُس ایک مرد نے)۔

حرف: جیسے مِنۡ (سے) اور اِلٰى (تک) یا (طرف)۔

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کو بسم اللہ سے کیوں شروع کیا؟

جواب قرآن پاک اور حدیث پاک اور علماء سلف کی اتباع کرتے ہوئے مصنف نے اپنی کتاب کو بسم اللہ سے شروع کیا۔ کیونکہ قرآن پاک بھی بسم اللہ سے شروع ہوتا ہے اور حدیث پاک میں بھی آتا ہے کہ

"كُلُّ اَمۡرٍ ذِىۡ بَالٍ لَا يُبۡدَءُ فِيۡهِ بِبِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
فَهُوَ اَقۡطَعُ وَفِىۡ رِوَايَةٍ فَهُوَ اَبۡتَرُ" (کنز العمال، جلد ۱، صفحہ ۲۷۷، مطبع دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان)

ترجمہ جس شاندار کام کی ابتداء "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ" سے (برکت حاصل کرکے) نہ کی جائے گی وہ بے برکت رہے گا۔

اور عُلماء سلف کا بھی یہی دستور وطریقہ رہا۔ اس لیے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کو بسم اللہ سے شروع کیا۔

سوال حدیث پاک میں جو آیا ہے کہ جو بھی اچھا کام "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔ لہٰذا ہر اچھے کام کو بسم اللہ سے شروع کرنا چاہیے۔ تو خود بسم اللہ پڑھنا بھی تو اچھا کام ہے لہٰذا چاہیے کہ اس بسم اللہ کو کسی اور بسم اللہ سے شروع کیا جائے اور اور بسم اللہ کو اِس سے شروع کیا جائے تو لازم آئے گا دَور۔

یا اس بسم اللہ کو کسی اور بسم اللہ سے شروع کیا جائے اور اُس کو کسی اور سے اور اُس کو کسی اور بسم اللہ سے تا "لَا نِہایہ" تو لازم آئے گا تسلسل اور دَور اور تسلسل دونوں باطل ہیں۔؟

جواب دَور اور تسلسل اِعتباری اُمور میں ہوتے ہیں۔ اور جو دَور اور تسلسل اعتباری اُمور میں ہوتے ہیں وہ منقطع ہو جاتے ہیں اِنقطاع اعتبار سے۔ لہٰذا دَور اور تسلسل ہرگز لازم نہیں آئے گا۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے اپنی کتاب کو "اَلۡحَمۡدُ" سے کیوں شروع نہیں کیا؟ جبکہ حدیث شریف میں آیا ہے:

"کُلُّ اَمۡرٍ ذِیۡ بَالٍ لَایُبۡدَءُ فِیۡہِ بِالۡحَمۡدِ اَقۡطَعُ

(ابن ماجہ، جلد ۲، صفحہ ۴۴۲، مطبع دار الکتب العلمیہ، بیروت لبنان)

لہٰذا مصنف رحمہ اللہ پر لازم آتی ہے مخالفت قرآن پاک اور حدیثِ پاک اور علماء سلف کی۔؟

جواب حدیث پاک کی مخالفت لازم نہیں آتی کیونکہ حدیث پاک میں کلمہ "لَایُبۡدَءُ" کا موجود ہے۔ اور شروع کرنا عام ہے "کِتَابَۃً" ہو یا "قِرَاءَۃً" تو یہ قاعدہ ہے کہ نفی خاص کی مستلزم نفی عام کو نہیں۔

ہوسکتا ہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب لکھتے وقت بسم اللہ سے ابتداء کتابۃً کی ہو اور الحمد سے پڑھ کر کی ہو لہٰذا کوئی مخالفت لازم نہیں آتی۔

سوال یہ کہاں سے اور کیسے ثابت ہوا کہ مصنف نے کتاب لکھتے وقت بسم اللہ سے کتابۃً ابتداء کی ہو اور الحمد سے قراءۃً ابتداء کی ہو؟

جواب حدیث پاک میں آتا ہے کہ

"ظُنُّوا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ خَیۡرًا" یعنی مومنوں پر اچھا گمان کرو۔

تو ہمارا اچھا گمان اس حدیث کے مطابق یہی ہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے الحمد سے قراءۃً ابتداء کی ہے۔

سوال اگر کوئی شخص اعتراض کرے کہ ابتداء جس طرح حدیثِ حمد میں عام ہے کتابۃً ہو یا قراءۃً تو حدیث تسمیہ میں بھی تو عام ہے کتابۃً ہو یا قراءۃً تو بسم اللہ سے ابتداء قراءۃً کیوں نہ کی بلکہ مصنف رحمہ اللہ نے بسم اللہ سے ابتداء کتابۃً کر کے اُس کو جزءِ کتاب بنانے میں کون سی وجہ یا دلیل کے پیشِ نظر ایسا کیا؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے بسم اللہ سے ابتداء کتابۃً دوسری دلیل کے پیش نظر کی اور اِسے جزءِ کتاب بنایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

"اَلَا مَنْ کَتَبَ مِنْکُمْ کِتَابًا فَلْیَکْتُبْ فِیْ اَوَّلِہٖ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"

(بحوالہ سوال باسُولی)

ترجمہ خبردار! جو تم میں سے کوئی کتاب لکھے تو اُس کے اوّل میں "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" ضرور لکھے۔ اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے بسم اللہ سے کتابۃً ابتداء کی اور اُسے جزءِ کتاب بنایا۔

سوال "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" میں "با" اسم سے مقدم کیوں ہے؟

جواب با حرفِ جار ہے اور اسم مجرور ہے اور جار مجرور سے مقدم ہوتا ہے اس لیے حرفِ با بھی اسم سے مقدم ہے۔

سوال اسم عَلَمِ ذات اللہ سے مقدم کیوں ہے؟

جواب اسم مضاف ہے اور عَلَم ذات (اللہ) مضاف الیہ ہے اور مضاف مضاف الیہ سے مقدم ہوتا ہے اس لیے اسم بھی عَلَمِ ذات (اللہ) سے مقدم ہے۔

سوال اللہ، رحمٰن اور رحیم سے مقدم کیوں ہے؟

جواب اللہ عَلَمِ ذات ہے اور رحمٰن اور رحیم اُس کی صفات ہیں اور ذات صفات سے مقدم ہوتی ہے۔ اس لیے اللہ بھی رحمٰن اور رحیم سے مقدم ہے۔

سوال رحمٰن، رحیم سے مقدم کیوں ہے؟

جواب رحمٰن خاص اللفظ عام المعنیٰ ہے اور رحیم عام اللفظ، خاص المعنیٰ ہے اور خاص اللفظ عام المعنیٰ عام اللفظ خاص المعنیٰ سے مقدم ہوتا ہے۔ اس لیے رحمٰن بھی رحیم سے مقدم ہے۔

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب شروع کرتے ہوئے بسم اللہ کے بعد سب سے پہلے بداں کیوں کہا؟

جواب بداں غیر متوجہ کو متوجہ اور خبردار کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔ تو مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کے پڑھنے والے کو متوجہ کرنے کے لیے بداں کہا۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے بجائے بداں کے "اِعْلَمْ" کیوں نہ کہا۔ جب کہ "اِعْلَمْ" عربی کا لفظ ہے اور بداں فارسی کا اور مفہوم دونوں کا ایک ہی ہے۔ دونوں امر کے صیغے ہیں۔ تو مصنف رحمہ اللہ کا مقصد اس سے بھی پورا ہو سکتا تھا؟

جواب چونکہ مصنف رحمہ اللہ کی کتاب فارسی میں تھی اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے بداں کہہ کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ میری کتاب فارسی میں ہے، عربی میں نہیں۔ لہٰذا اے متعلّم! گھبرانے کی ضرورت نہیں یہ وہی فارسی ہے جو تو پہلے پڑھ چکا ہے۔ اس لیے بداں کہا اور "اِعْلَمْ" نہ کہا۔

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے بداں کیوں کہا ہے، بجائے اِس کے بشنو (سُن تُو)، ببیں (دیکھ تُو)، بخواں (پڑھ تُو) کیوں نہیں کہا؟

جواب بشنو، بہ بیں، بخواں تعلق رکھتے ہیں ساتھ کان، آنکھ، زبان کے اور بداں تعلق رکھتا ہے ساتھ دل کے اور جو چیز تعلق رکھے ساتھ دل کے وہ بہتر ہوتی ہے اس سے جس کا تعلق کان، آنکھ اور زبان سے ہو۔ اس لیے مصنف نے بداں کہا اور بشنو، ببیں، بخواں نہیں کہا؟

سوال مصنف رحمہ اللہ نے بجائے بداں کے بشناس (پہچان تُو) کیوں نہیں کہا؟

جواب بداں کا تعلق اُمور کلیہ اور جزیہ دونوں سے ہے اور بشناس کا تعلق صرف اُمورِ جزیہ سے ہے۔ اور جس کا تعلق دونوں سے ہو وہ اُس سے بہتر ہے جس کا تعلق صرف ایک سے ہو اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے بداں کہا اور بشناس نہیں کہا۔

سوال "اَسْعَدَكَ اللهُ تَعَالٰى فِي الدَّارَيْنِ" یہ جملہ مصنف رحمہ اللہ نے عربی میں کیوں لکھا ہے؟ جب کہ خود مصنف نے بداں کہہ کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ میری کتاب فارسی میں ہے عربی میں نہیں۔ اس لیے "اِعْلَمْ" نہیں کہا اور بداں کہا؟

جواب یہ جملہ دُعائیہ ہے اور دُعاء عربی میں جلدی مقبول ہوتی ہے اس لیے مصنف رحمہ اللہ نے یہ جملہ عربی میں لکھا ہے۔

سوال اَسْعَدَ" ماضی کا صیغہ ہے جو چاہتا ہے کہ نیک بخت ہو مبتدی زمانہ گزرے ہوئے میں حالانکہ یہ بات مقصود کے خلاف ہے۔

جواب "اَسْعَدَ" ماضی کا صیغہ ہے اور ماضی چند مقامات پر مضارع کے معنیٰ میں ہوتی ہے۔ اور اُن میں سے ایک مقامِ دُعاء بھی ہے جیسے یہاں "اَسْعَدَ" ماضی دعاء کے مقام میں مضارع کے معنی دے رہی ہے لہٰذا کوئی اعتراض وارد نہیں ہوتا۔

سوال جناب یہاں یہ تو پتہ چل گیا کہ ماضی دعاء کے مقام میں مضارع کے معنی میں ہوتی ہے مگر آپ نے کہا ہے کہ چند مقامات پر ماضی مضارع کے معنی میں ہوتی ہے تو وہ چند مقامات دعاء کے علاوہ اور کون کون سے ہیں یہ بھی بتا دیا جائے تو عین نوازش ہوگی؟

جواب ملاحظہ ہوں وہ مقامات یہ ہیں:

آمدہ ماضی بمعنیٰ مضارع چند جا		عطفؔ ماضی بر مضارع در مقام ابتدآ
بعد موصولؔ و ندآؔ لفظ حیثؔ و کلمآ		در جزآ و شرطؔ و عطفؔ ہر دو باشد در دُعآ
بعد ہمزہؔ کو برائے تسویہ مستعمل است		در جواباتِ قسمؔ یا حرفِ نفی از اِنؔ و لآ
در صفتؔ از اسمِ منکور و خبرؔ از بیشتر		یاد گیر ایں جملہ را اے طالبِ راہِ ھُدا

سوال اگر ماضی مقامِ دعاء میں مضارع کے معنی میں ہے تو ٹھیک لیکن بجائے اس کے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے شروع ہی سے مضارع کا صیغہ کیوں نہ استعمال کیا؟ چاہیے تھا کہ بجائے "اَسْعَدَ" کے "یُسْعِدُ" لکھتے؟

جواب ماضی کا صیغہ بول کر مصنف نے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ گویا مبتدی کے حق میں میری دُعاء قبول ہو چکی ہے۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے "فِی الدَّارَیْنِ" کیوں کہا "فِی الْکَوْنَیْنِ" کیوں نہیں کہا ہے؟

جواب "فِی الْکَوْنَیْنِ" تعلق رکھتا ہے ساتھ آسمان اور زمین کے اور "فِی الدَّارَیْنِ" تعلق رکھتا ہے ساتھ دنیا اور عقبیٰ دونوں جہانوں کے۔ اس لیے "فِی الدَّارَیْنِ" کہا اور "فِی الْکَوْنَیْنِ" نہیں کہا۔

"**کَلِمَات**" جمع ہے کلمہ کی اور کلمہ اُس لفظ کو کہتے ہیں جو وضع کیا گیا ہو واسطے معنی مفرد کے اور معنی کہتے ہیں "**مَا یُقْصَدُ بِہِ الشَّیْءُ**" کو اور اصطلاح میں معنی کہتے ہیں اُس شے کو جو سمجھی جائے ارادۃً لفظ سے۔

سوال کلمات جمع ہے کلمہ کی اور اضافت جمع کی طرف مفرد کے فائدہ دیتی ہے استغراق کا اور استغراق کا معنی ہے کسی چیز کا اپنے ہر فردِ افراد کو شامل ہونا۔ تو معنی یہ ہوگا کہ ہر فرد افرادِ کلمہ سے تین قسم ہے اور یہ باطل ہے۔

جواب یہ اضافت جمع کی طرف مفرد کے استغراقی نہیں بلکہ جنسی ہے تو مطلب یہ ہوا کہ جنسِ کلمہ تین قسم ہے اور یہ صحیح ہے لہٰذا کوئی اعتراض وارد نہیں ہوتا۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے کلمات کیوں کہا؟ بجائے کلمات کے الفاظ کہہ دیتا تو کیا بات تھی؟

جواب مصنف رحمہ اللہ نے کلمات اس لیے کہا کہ اس سے الفاظ مہمل نکل جائیں کیونکہ الفاظ شامل ہے لفظ مہمل اور موضوع دونوں کو۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ جس طرح عرب کی بولی مستعمل ہے تین قسم پر ایسے ہی عجم کی بھی ہے پھر تخصیص کی کیا وجہ ہے؟

جواب مصنف رحمہ اللہ نے اپنی کتاب عربی قواعد کے بیان کرنے کے لیے بنائی ہے اس لیے مصنف نے تخصیص کی ہے۔

سوال مصنف پر لازم آتا ہے "خُرُوْجٌ مِّنَ الْقَاعِدَةِ" کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ پہلے چیز کی تعریف کی جاتی ہے اور اُس کے بعد تقسیم ہوتی ہے۔ مصنف نے کیوں کلمہ کی تعریف نہیں کی اور تقسیم شروع کردی؟

جان تو! جان تو کہ جس چیز کی تعریف کی جائے اُس کو مُعرَّف کہتے ہیں اور جس کے ساتھ کی جائے اُس کو معرِّف کہتے ہیں۔

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ تقسیم کرنی تعریف پر موقوف نہیں اس لیے کہ مُعرَّف کو فی الجملہ جان لینا تقسیم کے لیے کافی ہے۔

کلمہ

تعریفِ کلمہ: "اَلْکَلِمَةُ لَفْظٌ وُّضِعَ لِمَعْنًی مُفْرَدٍ"

ترجمہ کلمہ وہ لفظ ہے جو وضع کیا گیا ہو واسطے معنی مفرد کے۔

سوال کلمہ کو کلمہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب کلمہ کو کلمہ اس لیے کہتے ہیں کہ کلمہ مشتق ہے "کَلْمٌ" سے اور "کَلْم" کا معنی ہے "جَرْحٌ" یعنی زخم تو جیسے جَرح کی تاثیر مجروح میں ہوتی ہے اسی طرح کلمۂ نیک و بد بھی تاثیر رکھتا ہے جیسے قول ہے ناظم کا عربی میں:

"جَرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا الْتِيَامُ وَلَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ"

ترجمہ یعنی نیزوں کے زخم تو بھر جاتے ہیں اور زبان کے زخم نہیں بھرتے۔

اور قول ہے ناظم کا فارسی میں

جراحت نیزہ بہ گردد بدارُو ولے جرحِ لسان را نیست دارُو

ترجمہ نیزہ کا زخم تو دوائی سے اچھا ہو جاتا ہے مگر زبان کے زخم کی کوئی دوائی نہیں ہے۔

اس لیئے کلمہ کو کلمہ کہتے ہیں۔

کلمہ پھر تین قسم ہے: اسمؔ و فعلؔ و حرفؔ۔

اسم جیسے **رَجُلٌ** اور **عِلْمٌ**۔ فعل جیسے **ضَرَبَ** اور **دَحْرَجَ**۔ حرف جیسے **مِنْ** اور **اِلٰی**۔

سوال کلمہ تین قسم کیوں ہے؟

جواب کلمہ خالی نہیں یا معنی اس کا سمجھا جائے گا بغیر جوڑنے کسی اور کلمہ کے یا معنی اُس کا نہیں سمجھا جائے گا بغیر جوڑنے کسی اور کلمہ کے۔ اگر معنی اُس کا نہ سمجھا جائے بغیر جوڑنے اور کلمہ کے تو اس کو حرف کہتے ہیں جیسے **مِنْ وَ اِلٰی**۔ اور اگر معنی اُس کا سمجھا جائے گا بغیر جوڑنے اور کلمہ کے تو پھر خالی نہیں یا متصل ہو گا ساتھ زمانہ ثلاثہ کے یا نہ ہو گا، اگر متصل ہو گا تو اس کو فعل کہتے ہیں اگر متصل نہ ہوا تو اس کو اسم کہتے ہیں۔ اس لیے کلمہ تین قسم ہے: اسم و فعل و حرف۔

سوال کوئی اعتراض کرتا ہے کہ مصنف نے کہا ہے کہ کلمہ تین قسم ہے حالانکہ کلمہ آٹھ قسم ہے؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ کلمہ کی بہت قسمیں ہیں لیکن مراد مصنف کی یہ ہے کہ کلمہ باعتبار تقسیم اوّل کے تین قسم ہے اور باعتبار تقسیم ثانی کے آٹھ قسم ہے۔

سوال کوئی اعتراض کرے کہ کیا وجہ ہے کہ کلمہ تین قسم ہے؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ کلمہ تین قسم اس وجہ سے ہے کہ تمام موجودات خالی نہیں یا ذات ہوں گے یا حدث ہوں گے یا واسطہ ہوں گے درمیان ذات اور حدث کے۔ اگر ذات ہوں تو اُس کو اسم کہتے ہیں اگر حدث ہوں تو اس کو فعل کہتے ہیں اگر ذات اور حدث کے درمیان واسطہ ہوں تو اُس کو حرف کہتے ہیں۔ اس وجہ سے کلمہ تین قسم ہے۔

جانتو: کہ زمانہ تین قسم ہے۔ ماضی، حال اور مستقبل۔

سوال اگر کوئی سوال کرے کہ زمانہ تین قسم کیوں ہے؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ زمانہ تکلّمُ کا خالی نہیں یا گذشتہ ہو گا یا موجودہ ہو گا یا آئندہ ہو گا۔ اگر گذشتہ ہوا تو اُس کو ماضی کہتے ہیں اور اگر موجودہ ہوا تو اُس کو حال کہتے ہیں اور اگر آئندہ ہوا تو اُس کو مستقبل کہتے ہیں۔ اس وجہ سے زمانہ تین قسم ہے۔

جانتو: کہ حصر دو قسم ہے۔ حصر عقلی اور حصر استقرائی۔

حصر عقلی وہ ہے جو دائر ہو درمیان نفی اور اثبات کے اور حصر استقرائی وہ ہے جو تتبّع کیا جائے اُس کے بعد حصر معلوم ہو۔

اسم: اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے اُس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے "رَجُلٌ وَّعِلْمٌ"۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے اِسم کی دو مثالیں کیوں دی؟

جواب اوّل: ایک مثال اسمِ جامد کی اور ایک مثال ہے اسمِ مصدر کی۔

جواب دوم: شریعت میں دو گواہ معتبر ہوتے ہیں تو مصنف نے دو مثال دے کر اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ یہ بھی گواہوں کی طرح ہیں۔

جانتو: کہ اسم تین قسم ہے۔ مصدر، جامد، مشتق۔

مصدر: وہ ہے جس سے صیغے نکلیں اور وہ کسی سے نہ نکلے۔

جامد: وہ ہے کہ نہ وہ کسی سے بنے اور نہ اس سے کوئی بنے۔

مشتق: وہ ہے جو مصدر سے بنے اور اس سے کوئی نہ بنے۔

سوال اسم کو اسم کیوں کہتے ہیں؟

جواب اسم مشتق ہے "سِمْوٌ یا سُمُوٌّ" سے اور "سِمْوٌ" کا معنی ہے بلند ہونا تو چونکہ اسم بھی بلند ہے اپنے بھائیوں سے کیونکہ یہ مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے اور فعل مسند ہوتا ہے مسند الیہ نہیں ہوتا اور حرف نہ مسند ہوتا ہے اور نہ مسند الیہ۔ اس لیے اسم کو اسم کہتے ہیں۔

اسم کی علامتیں: کسی کلمہ کے اوّل میں الف ولام یا حرفِ جار کا ہونا جیسے "اَلْحَمْدُ" اور "بِزَیْدٍ"۔

اور حروفِ جارہ سترہ ہیں: جیسے قول ہے ناظم کا۔

بَاؤ تَاؤ کَاف و لَام و وَاؤ مُنْذُ مُذْ خَلَا
رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

یا کسی کلمہ کا مسند الیہ ہونا جیسے "زَيْدٌ قَائِمٌ" یا کسی کلمہ کا مضاف ہونا جیسے "غُلَامُ زَيْدٍ" یا کسی کلمہ کا مُصغّر ہونا جیسے "قُرَيْشٌ" یا کسی کلمہ کا منسوب ہونا جیسے "بَغْدَادِيٌّ" یا کسی کلمہ کے آخر میں تنوین کا ہونا جیسے "زَيْدٌ" یا کسی کلمہ کا تثنیہ ہونا جیسے "رَجُلَانِ" یا کسی کلمہ کا جمع ہونا جیسے "رِجَالٌ" یا کسی کلمہ کا موصوف ہونا جیسے "جَاءَ رَجُلٌ عَالِمٌ" یا کسی کلمہ کے ساتھ تائے متحرکہ کا ملا ہوا ہونا جیسے "ضَارِبَةٌ"۔

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے اُس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے "ضَرَبَ" مارا اُس ایک مرد نے "و يَضْرِبُ" مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد "دَحْرَجَ" پتھر لڑھکایا اُس ایک مرد نے۔

سوال مصنف رحمہ اللہ نے فعل کے لیے دو مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب ایک مثال ہے ثلاثی مجرد کی اور ایک مثال ہے رُباعی مجرد کی۔

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اسم اور فعل کی مثالیں کیوں دی ہیں پہلے اِن کی تعریف کیوں نہیں کی؟

جواب تعریف دو قسم ہوتی ہے۔ ایک "بِحَدِّهٖ" اور ایک "بِمِثَالِهٖ" تو مصنف نے اِن کی تعریف بمثالہ کر دی اور یہ تعریف کے لیے کافی ہے۔

فعل کی علامتیں: کسی کلمہ کے اول میں لفظِ قد کا ہونا جیسے "قَدْ ضَرَبَ" یا، سین کا اوّل میں ہونا جیسے "سَيَضْرِبُ" یا سوف کا ہونا جیسے "سَوْفَ يَضْرِبُ" یا حرفِ جازم کا اول میں ہونا جیسے "لَمْ يَضْرِبْ" اور حروف جازمہ پانچ ہیں جیسا کہ قول ہے ناظم کا

اِنْ وَلَمْ لَمَّا وَلَامِ امر و لائے نہی نیز ـ ایں پنج حرفِ جازم فعل اند ہر یک بے دغا

یا ضمیر مرفوع متصل اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو جیسے "ضَرَبْتُ" یا تائے ساکن آخر میں ہو جیسے "ضَرَبَتْ" یا ہونا کلمہ کا امر جیسے "اِضْرِبْ" یا ہونا کلمہ کا نہی جیسے "لَا تَضْرِبْ" یا کلمہ کا ماضی ہونا جیسے "ضَرَبَ" یا مضارع ہونا جیسے "يَضْرِبُ" یا کلمہ کے اوّل میں حروفِ ناصبہ کا ہونا جیسے "لَنْ يَّضْرِبَ" اور حروف ناصبہ چار ہیں۔

جیسے قول ہے ناظم کا ـ اَنْ وَلَنْ پس کَیْ، اِذَنْ ایں چار حرفِ مُعتبر نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

حرف کی علامت: حرف کی علامت یہی ہے کہ کوئی علامت اسم اور فعل کی علامتوں میں سے اُس میں نہ ہو۔

سوال فعل کوفعل کیوں کہتے ہیں؟

جواب فعل کہتے ہیں لغت میں حدث کواور چونکہ فعل اصطلاحی بھی مرکب ہوتا ہے حدث، نسبت اور زمانہ سے تو اس طرح نام رکھ دیا مجازاً کل کا ساتھ نام جزء کے "تَسْمِيَّةُ الْكُلِّ بِاِسْمِ الْجُزْءِ" کہ کل کا نام جزء کے نام پر رکھنا۔اس لیے فعل کوفعل کہتے ہیں۔

حرف: حرف وہ کلمہ ہے جو دلالت کرے ایسے غیر مستقل معنی پر جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر نہ سمجھا جائے جیسے "مِنْ" اور "اِلٰی"

سوال مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے حرف کے لیے دو مثالیں کیوں دی ہیں؟

جواب حرف مسند اور مسند الیہ نہیں ہوتا اور اسم مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے اور فعل صرف مسند ہوتا ہے۔تو چونکہ حرف ان کے تابع ہے جب اسم اور فعل کے لیے دو دو مثالیں دیں تو ان کے تابع کو بھی ان کا لحاظ کرتے ہوئے دو مثالیں دے دیں۔

سوال حرف کوحرف کیوں کہتے ہیں؟

جواب حرف کہتے ہیں لغت میں طرف کو اور چونکہ یہ بھی کلام کی طرف میں واقع ہوتا ہے جیسے "جَلَسْتُ اِلٰی حَرْفِ الْوَادِیْ" یعنی بیٹھا میں وادی کی طرف میں۔اس لیے حرف کوحرف کہتے ہیں۔

جانتو: کہ اِن اسم، فعل، حرف کو سہ **اقسام** کہتے ہیں۔

اسم بر سہ قسم است: ثلاثی ورباعی وخماسی۔ثلاثی سہ حرفی را گویند چوں "زَیْدٌ" ورباعی چہار حرفی را گویند چوں "جَعْفَرٌ" وخماسی پنج حرفی را گویند چوں "سَفَرْجَلٌ"۔(بہی دانہ)

وفعل بردو قسم است: ثلاثی ورباعی۔ثلاثی چوں "ضَرَبَ" ورباعی چوں "دَحْرَجَ"۔

بدانکہ میزان کلام عرب فاؔ وعینؔ ولامؔ ست چوں جمع کنی فعل "فَعْلٌ" شود۔

ترجمہ اسم تین قسم ہے ثلاثیؔ اور رباعیؔ اور خماسیؔ۔ثلاثی تین حرف والے کلمہ کو کہتے ہیں جیسے "زَیْدٌ" (نام مرد)

اور رباعی چار حرف والے کلمہ کو کہتے ہیں جیسے "**جَعْفَرٌ**" (نام مرد) اور خماسی پانچ حروف والے کلمہ کو کہتے ہیں جیسے "**سَفَرْجَلٌ**"۔ (بہی مشہور میوہ) اور فعل دو قسم پر ہے۔ثلاثی اور رباعی۔ثلاثی جیسے "**ضَرَبَ**" اور رباعی جیسے "**دَحْرَجَ**"۔

جانتو کہ کلامِ عرب کی میزان یعنی ترازو فاؔ و عینؔ و لامؔ ہے جب ان حروف کو جمع کیا جائے تو ان کا مجموعہ "**فَعْلٌ**" ہوتا ہے۔

"**جَعْفَرٌ**" کے چھ معنی ہیں

شعر فارسی: شش معانی جعفر آمد تا توانی یاد دار — مرؔد، کارؔد کشتیؔ و خر بوزہ، جوئے، ہم حمارؔ

ترجمہ جعفر کے چھ معنی ہیں جب تک تجھ سے ہو سکے یاد رکھ۔ مرد، چھری، کشتی، خربوزہ، نہر، گدھا۔

پنجابی شعر:

~ جعفر اُتے جعفر چڑھیا جعفر جعفر جانداسی — جعفر دے ہتھ جعفر پھڑیا جعفر جعفر کھانداسی

"**جَحْمَرِشٌ**" کے چار معنے ہیں:

~ پیر زنؔ باشد دیگر آں زن کہ دارد خوئے بدؔ — مادہؔ اُشتر کہ دارد شیر چارم اژدھاؔ

ترجمہ بوڑھی عورت اور بدچلن یعنی بدکار عورت دودھ دینے والی اونٹنی اور بڑا سانپ۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ کیا وجہ ہے کہ اسم تین قسم ہے؟

جواب اوّل: ہم جواب دیتے ہیں کہ اسم اس وجہ سے تین قسم ہے کہ کلام عرب میں بہت تتبع اور استقراء کیا گیا لیکن کلام عرب میں تین قسم ہی اسم کے پائے گئے۔

جواب دوم: یا جواب دیتے ہیں ہم کہ اگر اسم تین قسم سے زیادہ ہوتا تو لازم آتا ثقل اور یہ باطل ہے۔ اور اگر تین قسم سے کم ہوتا تو لازم آتا کہ اسم کی قسمیں قدر صالح سے کم ہو جائیں اور یہ بھی باطل ہے اس وجہ سے اسم تین قسم ہے۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ کیوں مقدم کیا ثلاثی کو رباعی پر اور رباعی کو خماسی پر؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ ثلاثی مقدم ہے رباعی سے باعتبار معنی کے ہم نے مقدم کر دیا اس کو لفظاً بھی تا کہ وضع مطابق معنی کے ہو جائے۔

فعل: فعل دو قسم ہے: ثلاثی، رباعی۔

سوال کیا وجہ ہے کہ فعل خماسی نہیں ہے؟

جواب فعل اس لیے خماسی نہیں ہوا کہ فعل ثقیل ہے اس لیے کہ دلالت کرتا ہے حدث نسبت زمانے پر معنیً۔ پس اگر فعل خماسی ہوتا تو لازم آتا ثقل لفظاً بھی اور یہ باطل ہے۔

سوال اگر کوئی کہے کہ ثلاثی رباعی خماسی منسوب ہے طرف ثلاثہ رباعہ خماسہ کے اور ثلاثہ رباعہ خماسہ معدول ہے "ثَلَاثَةٌ ثَلَاثَةٌ، اَرْبَعَةٌ اَرْبَعَةٌ، خَمْسَةٌ خَمْسَةٌ" سے۔ پس چاہیے کہا جائے ثلاثی چھ حرف والے کلمہ کو اور رباعی آٹھ حرف والے کلمہ کو اور خماسی دس حرف والے کلمہ کو؟

جواب ہم کہیں گے کہ ثلاثی رباعی خماسی نہیں ہیں منسوب طرف ثلاثہ رباعہ خماسہ کے تا کہ وارد ہو یہ اعتراض بلکہ منسوب ہیں طرف "ثَلَاثَةٌ اَرْبَعَةٌ خَمْسَةٌ" کے خلافُ القیاس۔

جانتو: کہ کلام عرب میں کلموں کو تولتے ہیں ساتھ فَعَل کے اور معلوم کرتے ہیں کہ کون سا لفظ اصلی ہے اور کون سا لفظ زائد ہے۔ جان تو کہ ایک میزان ہے اور ایک موزون ہے اور ایک وزن ہے۔

لغت: لغت میں میزان اس اسباب کو کہتے ہیں جس کے ساتھ چیزیں تولی جائیں۔ صرفیوں کی اصطلاح میں میزان عبارت ہے چند حرفوں سے کہ اُن کے ساتھ وہ تولتے ہیں حرف اصلی اور زائد کو۔ اور موزون اس چیز کو کہتے ہیں جو حاصل ہو تولنے سے اور وزن اس کو کہتے ہیں جو تولا جائے۔

وحرفؔ بر دو قسم است: حرف اصلی وحرفِ زائدہ۔

حرف اصلی آنست کہ درمقابلہ فاوعین ولام بود چوں "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔

وحرف زائدہ آنست کہ درمقابلہ ایں حروف نبود چوں "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔

وبدانکہ حرف اصلی در ثلاثی سہ ست: فاؔ وعینؔ ویک لامؔ چوں "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ وحرف اصلی در رباعی چہار است: فاؔ وعینؔ ودو لامؔ چوں "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ"۔ وحرف اصلی در خماسی پنج است: فاؔ وعینؔ وسہ لامؔ چوں "جَحْمَرِشٌ" بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔

ترجمہ اور حرفؔ دو قسم پر ہے۔ حرف اصلی اور حرف زائدہ۔

حرف اصلی وہ ہے جو فاؔ، عینؔ، لامؔ کے مقابلہ میں ہو جیسے "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ اور حرف زائدہ وہ ہے جو فاؔ، عینؔ اور لامؔ کے مقابلہ میں نہ ہو جیسے "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔

جانتو کہ حرف اصلی ثلاثی میں تین ہوتے ہیں۔ فاؔ، عینؔ اور ایک لامؔ جیسے "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ اور حرف اصلی رباعیؔ میں چار ہوتے ہیں فاؔ، عینؔ اور دو لام جیسے "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ"۔ اور حرف اصلی خماسی میں پانچ ہوتے ہیں: فاؔ، عینؔ اور تین لامؔ جیسے "جَحْمَرِشٌ" (بوڑھی عورت) بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔

سوال اگر کوئی کہے کہ مصنف رحمہ اللہ نے فاء، عین، لام کیوں کہا ہے فَعْلٌ ہی کیوں نہیں کہہ دیا؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ مصنف رحمہ اللہ نے فاء، عین لام کہنے سے اشارہ کیا ہے اس طرف کہ یہ حروف اس ترتیب کے ساتھ جیسے بھی ہوں میزان ہو سکتے ہیں۔

سوال اگر کوئی کہے کہ میزان کے لیے یہ تین حروف ہی کیوں معین کیے ہیں؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ مخرج تین ہیں اور لیا گیا ہے ہر مخرج سے ایک حرف اور وہ مخرج حلقی وسطی شفتی ہیں۔

جواب دوم: یاہم کہتے ہیں کہ چونکہ کلمہ تین قسم تھا اس لیے میزان میں بھی تین حروف رکھے گئے واسطے مناسبت کے۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ حرف حلقی وسطی شفتی تو بہت ہیں پس کیوں لیے گئے ہیں یہ تین حروف خاص؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ یہ تین حروف خاص اس لیے لیے گئے ہیں کہ ہم کوایسا کلمہ چاہیے جس کا معنی تمام گردانوں میں پایا جائے اور وہ نہیں بغیر فَعْلٌ کے۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ کیوں نہیں کی گئی فَعْلٌ میں ترتیب اس لیے کہ ضروری تھا کہ شروع کیا جاتا شفت سے اور انتہا ہوتی حلق پر یا شروع کیا جاتا حلق سے اور انتہاء ہوتی شفت پر؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ اگر شروع کیا جاتا شفت سے اور انتہاء کرتے حلق پر تو وزن فلع کا ہوتا اور اُس کا کوئی معنی ہی نہیں بنتا۔ اور اگر شروع کیا جاتا حلق سے اور انتہاء کرتے شفت پر تو وزن علف کا ہوتا اور اس کا معنی گھاس ہے۔ اور ہم کو چاہیے ایسا کلمہ جس کا معنی تمام گردانوں میں پایا جائے اس لیے ترتیب چھوڑ دی گئی۔

سوال معرفت حرفِ اصلی کی موقوف ہے معرفت **فَعَلَ** پر اور معرفت **فَعَلَ** کی موقوف ہے معرفت حرفِ اصلی پر پس لازم آئے گا دَور اور یہ باطل ہے؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ معرفت حرفِ اصلی کی موقوف ہے معرفت **فَعَلَ** پر لیکن معرفت **فَعَلَ** کی نہیں موقوف معرفت حرفِ اصلی پر کہ لازم آئے دَور۔

قاعدہ ضروری

افعال میں خصوصاً ثلاثی اور رباعی ہونے کا دارومدار اُس کی ماضی پر ہے اگر ماضی میں ایک لام ہوا تو ثلاثی اور اگر ماضی میں دو لام ہوئے تو رباعی۔ زائد حروف کتنے ہی ہوں جب تک لام ایک ہوگا تو ثلاثی اور اگر دو لام ہوئے تو کلمہ رباعی ہوگا۔

سوال اگر کوئی اعتراض کرے کہ رباعی میں فاء، عین اور دو لام کیوں ہوتے ہیں؟ دو فاؔ، عیںؔ، لاؔم کیوں نہیں ہوتے ہیں؟

جواب ہم جواب دیتے ہیں کہ دو لام اس لیے ہوتے ہیں کہ احتیاج بعد لام کے ہوا ہے۔

بدانکہ ثلاثی بر دو قسم ست: ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مجرد آنست کہ بر سہ حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ وثلاثی مزید فیہ آنست کہ از حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔

ورباعی نیز بر دو قسم ست: رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ۔ رباعی مجرد آنست کہ بر چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ"۔ ورباعی مزید فیہ آنست کہ از چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں "تَدَحْرَجَ" بروزن "تَفَعْلَلَ"۔

وخماسی نیز بر دو قسم ست: خماسی مجرد و خماسی مزید فیہ۔ خماسی مجرد آنست کہ بر پنج حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں "جَحْمَرِشٌ" بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔ وخماسی مزید فیہ آنست کہ از پنج حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں "خَنْدَرِيْسٌ" بروزن "فَعْلَلِيْلٌ"۔

ترجمہ

جانتو: کہ ثلاثی دو قسم پر ہے: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مجرد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو جیسے "ضَرَبَ" بروزن "فَعَلَ"۔ اور ثلاثی مزید فیہ وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی سے کوئی حرف زائدہ بھی ہو جیسے "اَکْرَمَ" بروزن "اَفْعَلَ"۔ یہاں ہمزہ زائدہ ہے

اور رباعی بھی دو قسم ہے اسم ہو یا فعل رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ۔

رباعی مجرد وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل کہ جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو جیسے "دَحْرَجَ" بروزن "فَعْلَلَ" اور رباعی مزید فیہ وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس میں چار حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ بھی ہو جیسے "تَدَحْرَجَ" بروزن "تَفَعْلَلَ"۔ یہاں تا زائدہ ہے۔

اور خماسی بھی دو قسم ہے: خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ۔

خماسی مجرد وہ کلمہ ہے کہ جس میں پانچ حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ نہ ہو جیسے "جَحْمَرِشٌ" بروزن "فَعْلَلِلٌ"۔

اور خماسی مزید فیہ وہ کلمہ ہے کہ جس میں پانچ حرف اصلی سے کوئی حرف زائدہ بھی ہو جیسے "خَنْدَرِیْسٌ" (پرانی شراب) بروزن "فَعْلَلِیْلٌ"۔ یہاں یاؔ زائدہ ہے

جانتو! کہ ان کو شش اقسام کہتے ہیں

بدانکہ جملہ اقسام اسم وفعل از ہفت قسم بیرون نیست :

صحیح است یا مہموز یا مضاعف یا مثال یا اجوف یا ناقص یا لفیف۔

صحیح آنست کہ در مقابلہ فاوعین ولام کلمہ اسم یا فعل حرفِ علت وہمزہ وتضعیف نبود چوں "ضَرْبٌ وَ ضَرَبَ" بروزن "فَعْلٌ وَّ فَعَلَ"۔ وحرفِ علت سہ اند: واؤ والف ویا چوں جمع کنی "وَ ایٌ" شود۔

جانتو: کہ اسم اور فعل کی تمام قسمیں اِن سات قسموں سے باہر نہیں۔

صحیح[۱]، مہموز[۲]، مضاعف[۳]، مثال[۴]، اجوف[۵]، ناقص[۶]، لفیف[۷]۔

جیسا کہ قول ہے شاعر کا:

؎ صحیحؔ است ومثالؔ است ومضاعفؔ　　لفیفؔ وناقصؔ ومہموزؔ واجوفؔ

اب اِن ساتوں قسموں کی تعریفات ملاحظہ ہوں۔

صحیح: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاؔء، عینؔ اور لامؔ کے مقابلہ میں کوئی حرفِ علت اور ہمزہ اور تضعیف کا نہ ہو جیسے "ضَرْبٌ وَ ضَرَبَ" بروزن "فَعْلٌ وَّ فَعَلَ"۔ اور حرف علت تین ہیں۔ واؔو، الفؔ اور یاؔ جب اِن کو جمع کیا جائے تو اِن کا مجموعہ "وَ ایٌ" ہوگا۔

سوال حروف علت کوحروفِ علت کیوں کہتے ہیں؟

جواب حروفِ علت کوحروفِ علت اس لیے کہتے ہیں کہ علت کہتے ہیں لغت میں بیماری کواور چونکہ بیمار آدمی کے منہ سے بھی بوقتِ بیماری یہ حروف بصورتِ (وائے) جس کا معنی (ہائے) ہے، بے ساختہ نکلتے ہیں مگر یہ یادر ہے کہ وائے عربیوں کا لفظ ہےاور ہائے عجمیوں کالفظ ہے۔اس لیے اِن کوحروفِ علت کہتے ہیں۔

جیسے قول ہے شاعرکا

حرف علت نام کردندواوٓالفٓ ویائےٓ را ؎ ہرکرادردِرسدلاچارگویدوائے را

یعنی عربوں نے واوٓ، الفٓ، یاکوحرف علت کا نام دیا ہے کیونکہ جس کوبھی کوئی بیماری یا تکلیف لاحق ہوتی ہےتووہ بے ساختہ ان الفاظ (وائے) کوبولتا ہے۔

جواب دیگر: جیسے بیمار کی حالت متغیرومتبدل ہوتی رہتی ہے ایسے ہی یہ حرف بھی متغیرومتبدل ہوتے رہتے ہیں۔

سوال صحیح کوصحیح کیوں کہتے ہیں؟

جواب صحیح لغت میں تندرست کوکہتے ہیں اور چونکہ یہ بھی تندرست کی طرح ہوتا ہے بوجہ نہ ہونے اس میں حرف علت اور ہمزہ اورتضعیف کےاس لیےاس کوصحیح کہتے ہیں۔

سوال اگرکوئی اعتراض کرے کہ تعریف لفظِ صحیح کی صحیح پرصادق نہیں آتی اس لیے کہ لفظ صحیح کا صحیح نہیں ہے؟

جواب ہم جواب دیں گے کہ تعریف مسمیٰ کے لیے ہوتی ہے نہ کہ اسم کے لیے۔

سوال کوئی اعتراض کرتا ہے کہ صحیح کوباقی قسموں سے کیوں مقدم کیاہے؟

جواب ہم کہتے ہیں کہ دووجہوں سے۔ایک اس لیے کہ اس میں تغیرنہیں ہوتادوسرااس وجہ سے کہ اس کی بحث اکثر ہوتی ہے۔

مہموز آنست کہ یک حرف اصلی او ہمزہ بود و مہموز بر سہ قسم ست: مہموز الفاء و مہموز العین و مہموز اللام۔
مہموز الفاء آنست کہ در مقابلہ فا کلمہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں "أَمْرٌ وَ أَمَرَ" بروزن "فَعْلٌ وفَعَلَ
ومہموز العین آنست کہ در مقابلہ عین کلمہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں "سَأْلٌ و سَأَلَ" بروزن "فَعْلٌ وفَعَلَ
ومہموز اللام آنست کہ در مقابلہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں "قَرْءٌ و قَرَءَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

ترجمہ

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کا ایک حرف اصلی ہمزہ ہو اور مہموز تین قسم پر ہے۔ مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام۔
مہموز الفاء: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے "أَمْرٌ وَ أَمَرَ" بروزن "فَعْلٌ وفَعَلَ"
مہموز العین: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے "سَأْلٌ و سَأَلَ" بروزن "فَعْلٌ وفَعَلَ"
مہموز اللام: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے "قَرْءٌ و قَرَءَ" بروزن "فَعْلٌ وفَعَلَ"

سوال مہموز کو مہموز کیوں کہتے ہیں؟

جواب مہموز کہتے ہیں لغت میں ہمزہ دیئے ہوئے کو اور چونکہ اس میں بھی فا وعین ولام کے مقابلہ میں ایک حرف اصلی ہمزہ ہوتا ہے اس لیے اسے مہموز کہتے ہیں۔

سوال مہموز کو کوزپشت کیوں کہتے ہیں؟

جواب کوزپشت لغت میں ٹیڑھی پیٹھ والے کو کہتے ہیں جس طرح ٹیڑھی پیٹھ والا راستے میں سختی سے چلتا ہے اسی طرح یہ ہمزہ بھی ادا کرنے کے وقت سختی سے ادا ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو کوزپشت کہتے ہیں۔

ومضاعف آنست کہ دوحرف اصلی اواز یک جنس باشند و مضاعف بر دوقسم است۔
مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی۔
مضاعف ثلاثی آنست کہ در مقابلہ عین ولام کلمہ اسم یا فعل دوحرف از یک جنس باشند چوں "مَدٌّ و مَدَّ" کہ دراصل "مَدْدٌ و مَدَدَ" بودہ است بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"
ومضاعف رباعی آنست کہ در مقابلہ فاولام اولیٰ وعین ولام ثانی اسم یا فعل دوحرف از یک جنس باشند چوں "صَرْصَرٌ و صَرْصَرَ" بروزن "فَعْلَلٌ و فَعْلَلَ"۔

ترجمہ

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے دوحرف اصلی ایک جنس کے ہوں اور مضاعف دوقسم پر ہے۔ مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی
مضاعف ثلاثی وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین اور لام کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں جیسے "مَدٌّ و مَدَّ" کہ اصل میں یہ "مَدْدٌ و مَدَدَ" تھے بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔
مضاعف رباعی: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء اور لام اوّل اور عین اور لام ثانی کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں جیسے "صَرْصَرٌ و صَرْصَرَ" (آندھی، تیز ہوا) بروزن "فَعْلَلٌ و فَعْلَلَ"۔

سوال مضاعف کو مضاعف کیوں کہتے ہیں؟

جواب مضاعف کہتے ہیں لغت میں دوگنا کو اور مضاعف اصطلاحی میں بھی دوحرف ایک جنس کے ہوتے ہیں اس لیے اس کو مضاعف کہتے ہیں۔

سوال تم نے کہا ہے کہ مضاعف ثلاثی وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین لام کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں اگر فاء وعین کے مقابلہ میں دوحرف ایک جنس کے ہوں تو کیا وہ بھی مضاعف ثلاثی کہلائے گا یا نہیں؟ حالانکہ یہ وقوع میں آیا ہے۔ جیسے "يَيَنٌ" بروزن "فَعَلٌ" بمعنی چشمہ یا بڑی ندی اور "وُوْرَةٌ" بروزن "فُعْلَةٌ" بمعنی آتشکدہ یا آگ۔

جواب یہ قلیل الاستعمال ہے اور ہم نے یہ تعریف اکثریت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی ہے۔

سوال مضاعف ثلاثی کو "اَصَمّ" اور مضاعف رباعی کو مطابقی کیوں کہتے ہیں؟

جواب "اَصَمّ" لغت میں بہرے کو کہتے ہیں جس طرح بہرے کو سختی سے سنائی دیتا ہے یا سنایا جاتا ہے ایسے ہی یہ حروف بھی ادا کرنے کے وقت سختی سے ادا ہوتے ہیں۔ اور مطابقی لغت میں موافق کو کہتے ہیں اور جو مطابقی اصطلاحی ہے اس میں بھی فاء لام اول اور عین لام ثانی موافق ہوتے ہیں۔

ومثال آنست کہ در مقابلہ فاء کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "وَصْلٌ و وَصَلَ" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"

واجوف آنست کہ در مقابلہ عین کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "قَوْلٌ و قَالَ وَ بَيْعٌ وَ بَاعَ" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"۔

وناقص آنست کہ در مقابلہ لام کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "غَزْوٌ و غَزَا و رَمْيٌ و رَمٰى" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

مثال: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسے "وَصْلٌ و وَصَلَ" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"۔

اجوف: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسے۔ "قَوْلٌ و قَالَ وَ بَيْعٌ وَ بَاعَ" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"۔

ناقص: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسے "غَزْوٌ و غَزَا و رَمْيٌ و رَمٰى" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ"۔

سوال مثال کو مثال کیوں کہتے ہیں؟

جواب مثال کہتے ہیں لغت میں مانند کو اور یہ بھی مانند صحیح کے ہوتی ہے باعتبار ماضی کے یا اس کے امر کا صیغہ مانند ہوتا ہے صیغۂ اجوف کے جیسے "بِعْ وَ عِدْ"۔

سوال اس کو معتل الفاء کیوں کہتے ہیں؟

جواب معتل الفاء لغت میں کہتے ہیں اس کلمہ کو کہ جس کا فاء کلمہ علت والا ہو۔اور معتل الفاء اصطلاحی بھی وہ ہے جس کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو۔

سوال اجوف کو اجوف کیوں کہتے ہیں؟

جواب اجوف کا معنی لغت میں خالی پیٹ والا ہے اور اجوف اصطلاحی کو اجوف اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا پیٹ بھی حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے۔

سوال اس کو معتل العین کیوں کہتے ہیں؟

جواب معتل العین لغت میں کہتے ہیں اس کو جس کا عین کلمہ علت والا ہو تو معتل العین اصطلاحی کے بھی عین کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت کا ہوتا ہے اس لیے اس کو معتل العین کہتے ہیں۔

سوال اس کو ذو ثلاثہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب ذو ثلاثہ لغت میں کہتے ہیں تین والے کو اور چونکہ اس کی ماضی متکلم کے صیغہ میں بھی تین حرف ہوتے ہیں جیسے"**قُلْتُ وبِعْتُ**"۔اس لیے اس کو ذو ثلاثہ کہتے ہیں۔

سوال ناقص کو ناقص کیوں کہتے ہیں؟

جواب ناقص لغت میں کہتے ہیں دُم بریدہ کو اور ناقص اصطلاحی کا بھی دم کٹا ہوا ہوتا ہے حرف صحیح سے اس لیے ناقص کو ناقص کہتے ہیں۔

سوال اس کو معتل اللام کیوں کہتے ہیں؟

جواب معتل اللام کا معنی لغت میں ہے لام کلمہ کا علت والا ہونا اور جو معتل اللام اصطلاحی ہے اس کے بھی لام کے مقابلہ میں حرف علت ہوتا ہے۔اس لیے اس کو معتل اللام کہتے ہیں۔

سوال اس کو ذو اربعہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب ذو اربعہ کا معنی لغت میں چار والا ہے چونکہ اس کی ماضی متکلم کے صیغہ میں بھی چار حرف ہوتے ہیں جیسے "**دَعَوْتُ**

وَرَمِیْتٌ" اس لیے اس کو ذو اربعہ کہتے ہیں۔

ولفیف بردو قسم است: لفیف مفروق ولفیف مقرون۔

لفیف مفروق آنست کہ در مقابلہ فاء و لام کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "وَقْیٌ" و وَقٰی" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"

لفیف مقرون آنست کہ در مقابلہ عین و لام کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں "طَیٌّ و طَوٰی و حَیٌّ و حَیِیَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ یا فَعْلٌ و فَعِلَ"۔

لفیف: دو قسم پر ہے۔ لفیف مفروق اور لفیف مقرون۔

لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے فاء اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسے "وَقْیٌ" و وَقٰی" بروزن "فَعْلٌ وَ فَعَلَ"۔

لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو جیسے "طَیٌّ و طَوٰی و حَیٌّ و حَیِیَ" بروزن "فَعْلٌ و فَعَلَ یا فَعْلٌ و فَعِلَ"۔

سوال تم نے کہا ہے کہ لفیف مقرون وہ کلمہ ہے اسم ہو یا فعل جس کے عین و لام کے مقابلہ میں حرفِ علت ہو حالانکہ اگر فاء و عین کے مقابلہ میں حرف علت ہو تو اس کو بھی لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے "یَوْمٌ و وَیْلٌ"۔

جواب یہ قلیل الاستعمال ہے۔

سوال لفیف کو لفیف کیوں کہتے ہیں؟

جواب لفیف کہتے ہیں لغت میں لپٹے ہوئے کو اور اس میں بھی حرفِ صحیح لپٹا ہوا ہوتا ہے درمیان دو حروف علت والوں کے۔

سوال یہ تمہاری تعریف صادق نہیں آتی لفیف مقرون پر بلکہ صادق آتی ہے لفیف مفروق پر کیونکہ اِس میں حرف صحیح لپٹا ہوا

نہیں ہوتا درمیان دو حروف علت کے پھر اس کو لفیف کیوں کہتے ہیں؟

جواب ہم اسے حمل کریں گے لفیف مفروق پر اور حمل کی تعریف یہ ہے:

"اَلْحَمْلُ تَشْرِيْكُ لَفْظٍ بِلَفْظٍ آخَرَ فِيْ حُكْمٍ مِّنَ الْاَحْكَامِ بَعْدَ وِجْدَانِ الْمُنَاسَبَةِ بَيْنَهُمَا" یعنی حمل ایک لفظ کو دوسرے لفظ کے ساتھ شریک کرنا کسی نہ کسی حکم میں احکام میں سے ان کے درمیان کوئی مناسبت پائی جانے کے بعد۔

یعنی دو لفظوں میں مناسبت پائی جائے تو ایک کو دوسرے پر حمل کر دیتے ہیں اور کسی حکم میں شریک کر دیتے ہیں۔

سوال لفیف مقرون کو لفیف مقرون کیوں کہتے ہیں؟

جواب مقرون کہتے ہیں لغت میں ملے ہوئے کو اور لفیف مقرون میں بھی دو حرف علت ملے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے اسے لفیف مقرون کہتے ہیں۔

سوال لفیف مفروق کو لفیف مفروق کیوں کہتے ہیں؟

جواب مفروق لغت میں جدا کئے ہوئے کو کہتے ہیں اور لفیف مفروق میں بھی دو حرف علت جدا جدا ہوتے ہیں اس لیے اس کو لفیف مفروق کہتے ہیں۔

اِن سات قسموں کو ہفت اقسام کہتے ہیں

بدانکہ اسم بر دو قسم است: اسم جامد و اسم مصدر۔

اسم جامد انست کہ از وے چیزے اشتقاق کردہ نشود و در آخر معنے فارسی او دال ونون یا تا ونون نباشد چوں "رَجُلٌ و فَرَسٌ"۔

مصدر آنست کہ از وے چیزے اشتقاق کردہ شود و در آخر معنے فارسی او دال ونون یا تا ونون باشد چوں "اَلضَّرْبُ" زدن۔ "وَالْقَتْلُ" کشتن۔

جانتو! کہ پھراسم دوقسم ہے:اسم جامدؔاوراسمِ مصدرؔ۔

اسم جامدؔ: وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے نکلے اور نہ اُس سے کوئی دوسرے کلمے نکلیں اور نہ ہی دال،نون اور تآء،نونؔ اس کے فارسی معنی کے آخر میں آئیں جیسے" رَجُلٌ وفَرَسٌ "۔

مصدؔر وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمے نکالے جائیں اور اس کے فارسی کے معنی کے آخر میں دالؔ اور نونؔ یا تآء اور نونؔ ہو جیسے "اَلضَّرْبُ "زدن۔"وَالْقَتْلُ "۔کشتن۔

جانتو: کہ اہلِ عرب ہر مصدر سے بارہ چیزیں نکالتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں

ماضی	مضارع	اسم فاعل	اسم مفعول	جحد	نفی
امر	نہی	اسم زمان	اسم مکان	اسم آلہ	اسم تفضیل

ماضی	جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے	امر	حکم دینا
مضارع	جسمیں زمانۂ حال یا مستقبل پایا جائے	نہی	منع کرنا
اسم فاعل	کام کرنے والے کا نام	اسم زمان	کام کرنے کے وقت کا نام
اسم مفعول	کیے ہوئے کام کا نام	اسم مکان	کام کرنے کی جگہ کا نام
جحد	ماضی کا انکار	اسم آلہ	کام کرنے کے آلہ کا نام
نفی	حال اور مستقبل کا انکار	اسم تفضیل	بہتر کام یا چیز کا نام

ابتدائی طلباء وطالبات کے یاد کرنے کے لیے مذکورہ بارہ اقسام کی مثالیں مختصراً درج ذیل ملاحظہ ہوں

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح را شش باب آمده اند بِالتَّتَبُّعِ وَالْاِسْتِقْرَاءِ

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب "فَعَلَ يَفْعِلُ" چوں "اَلضَّرْبُ" زَدَنْ (مارنا)

ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	فَهُوَ ضَارِبٌ	وَضُرِبَ	يُضْرَبُ	ضَرْبًا	فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ
لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يُضْرَبْ	لَا يَضْرِبُ	لَا يُضْرَبُ	لَنْ يَّضْرِبَ	لَنْ يُّضْرَبَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ	لِتُضْرَبْ
لِيَضْرِبْ	لِيُضْرَبْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ	لَا تُضْرَبْ	لَا يَضْرِبْ	لَا يُضْرَبْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ
مَضَارِبُ	مُضَيْرِبٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ	مُضَيْرِبٌ	مِضْرَبَةٌ
مِضْرَبَتَانِ	مَضَارِبُ	وَمُضَيْرِبَةٌ	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِيْبُ	مُضَيْرِيْبٌ	وَمُضَيْرِيْبَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ		اَضْرَبُ	اَضْرَبَانِ	اَضْرَبُوْنَ	اَضَارِبُ	اُضَيْرِبٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى
ضُرْبَيَانِ	ضُرْبَيَاتٌ	ضُرَبٌ	ضُرَيْبٰى	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَضْرَبَهٗ	وَاَضْرِبْ بِهٖ	وَضَرُبَ یا ضَرُبَتْ

صرف کبیر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَرَبَ	مارا اُس ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَا	مارا اُن دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبُوْا	مارا اُن تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتْ	مارا اُس ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَتَا	مارا اُن دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَ	مارا اُن تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتَ	مارا تجھ ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمْ	مارا تم تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتِ	مارا تجھ ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا تمام مردوں یا تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

یَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے وہ تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
یُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائیں گی وہ تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اسم فاعل مذکر	معنی	صیغہ
ضَارِبٌ	ایک مرد مارنیوالا	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَانِ	دو مرد مارنیوالے	صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبُوْنَ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَرَبَۃٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَّابٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَّبٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرُبٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَبَآءُ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَانٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضِرَابٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرُوْبٌ	تمام مرد مارنیوالے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَیْرِبٌ	تھوڑا مارنیوالا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَۃٌ	ایک عورت مارنیوالی	صیغہ واحدہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَارِبَتَانِ	دو عورتیں مارنیوالی	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

ضَارِبَاتٌ	تمام عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضَوَارِبُ	تمام عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَّبٌ	تمام عورتیں مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُوَیْرِبَةٌ	تھوڑا مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحدہ مؤنث مصغرہ اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مَضْرُوْبٌ	مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَانِ	مارے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبُوْنَ	مارے ہوئے تمام مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَةٌ	ماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحدہ مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَتَانِ	ماری ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مونث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرُوْبَاتٌ	ماری ہوئیں تمام عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِیْبُ	ماری ہوئیں تمام عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِیْبٌ	تھوڑا مارا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِیْبَةٌ	تھوڑی ماری ہوئی ایک عورت	صیغہ واحدہ مونث مصغرہ اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یَضْرِبْ	نہیں مارا اُس ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبَا	نہیں مارا اُن دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبُوْا	نہیں مارا اُن تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اُس ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا اُن دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یَضْرِبْنَ	نہیں مارا اُن تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تجھ ایک مرد نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم تمام مردوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہیں مارا تجھ ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا تمام مردوں یا تمام عورتوں نے زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل جحد ماضی منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَمْ یُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ یُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم تمام مرد زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ واحد متکلم فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانے گزرے ہوئے میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل جحد ماضی منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم تمام مرد زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِیْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم تمام عورتیں زمانے حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم تمام مرد زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبُوْا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یَّضْرِبْنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبُوْا	ہرگز نہیں مارو گے تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبِیْ	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ اَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ نَّضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی معلوم مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَنْ یُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُّضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُّضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ یُّضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبِیْ	ہرگز نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَنْ نُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل مضارع منفی مجہول مؤکّد بالَنْ ناصِبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبْ	مارتو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُوْا	مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِیْ	مارتو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبْنَ	مارو تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَنَّ	ضرور بر ضرور مارتو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	ضرور بر ضرور مارو تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُنَّ	ضرور بر ضرور مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِنَّ	ضرور بر ضرور مارتو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبَانِّ	ضرور بر ضرور مارو تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبْنَانِّ	ضرور بر ضرور مارو تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اِضْرِبَنْ	ضرور مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبُنْ	ضرور مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اِضْرِبِنْ	ضرور مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطَبَین فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطِبین فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِیْ	چاہیے کہ ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جاؤ تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	ضرور بر ضرور مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطَبَین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبُنَّ	ضرور بضرور مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنَّ	ضرور بضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	ضرور بضرور ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْنَانِّ	ضرور بضرور ماری جاؤ تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِتُضْرَبَنْ	ضرور مارا جائے تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبُنْ	ضرور مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبِنْ	ضرور ماری جائے تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل امر حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِيَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِاَضْرِبْ	چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

لِيَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبُنَّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِتَضْرِبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِيَضْرِبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِاَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیَضْرِبُنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنَضْرِبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبَنَّ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لِیُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِیُضْرَبُنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِتُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِاُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لِنُضْرَبَنْ	چاہیے کہ ضرور مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تَضْرِبْ	مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَا	مت مار تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُوْا	مت مار تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِیْ	مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَا	مت مار تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْنَ	مت مار تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تَضْرِبَنَّ	ضرور بضرور مت مار تُو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مُخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مت مار تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُنَّ	ضرور بضرور مت مار تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مُخاطبین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِنَّ	ضرور بضرور مت مار تُو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	ضرور بضرور مت مار تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مُخاطبتین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْنَانِّ	ضرور بضرور مت مار تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مُخاطبات فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تَضْرِبَنْ	ضرور مت مار تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبُنْ	ضرور مت مارو تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مُخاطبین فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبِنْ	ضرور مت مار تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبْ	مت مارا جا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَا	مت مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُوْا	مت مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِیْ	مت ماری جا تو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَا	مت ماری جاؤ تم دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْنَ	مت ماری جاؤ تم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور مت مارا جا تو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِّ	ضرور بر ضرور مت مارے جاؤ تم دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُنَّ	ضرور بر ضرور مت مارے جاؤ تم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبِنَّ	ضرور برضرور مت ماری جاتو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث مخاطبہ فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَانِّ	ضرور برضرور مت ماری جاؤتم دوعورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطبتین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْنَانِّ	ضرور برضرور مت ماری جاؤتم تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث مخاطبات فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَنْ	ضرور مت مارا جاتو ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبُنْ	ضرور مت مارے جاؤتم تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر مخاطبین فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبِنْ	ضرور مت ماری جاتو ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مونث مخاطبہ فعل نہی حاضر مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دومرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دوعورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم دومرد یا دوعورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبَنَّ	ضرور برضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبَانِّ	ضرور برضرور نہ ماریں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُنَّ	ضرور برضرور نہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَنَّ	ضرور برضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَانِّ	ضرور برضرور نہ ماریں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبْنَانِّ	ضرور برضرور نہ ماریں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبَنَّ	ضرور برضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نَضْرِبَنَّ	ضرور برضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یَضْرِبَنْ	ضرور نہ مارے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یَضْرِبُنْ	ضرور نہ ماریں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تَضْرِبَنْ	ضرور نہ مارے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اَضْرِبَنْ	ضرور نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نَضْرِبَنْ	ضرور نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبْ	نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَا	نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُوْا	نہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبْ	نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَا	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَ	نہ ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا اُضْرَبْ	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبْ	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبَانِّ	ضرور بر ضرور نہ مارے جائیں وہ دو مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُنَّ	ضرور بر ضرور نہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَنَّ	ضرور بر ضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا تُضْرَبَانِّ	ضرور بضرور نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائبتین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبْنَانِّ	ضرور بضرور نہ ماری جائیں وہ تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مؤنث غائبات فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا أُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبَنَّ	ضرور بضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

لَا یُضْرَبَنْ	ضرور نہ مارا جائے وہ ایک مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا یُضْرَبُنْ	ضرور نہ مارے جائیں وہ تمام مرد زمانہ استقبال میں	صیغہ جمع مذکر غائبین فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا تُضْرَبَنْ	ضرور نہ ماری جائے وہ ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحدہ مؤنث غائبہ فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا أُضْرَبَنْ	ضرور نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد متکلم فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
لَا نُضْرَبَنْ	ضرور نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا تمام مرد یا تمام عورتیں زمانہ استقبال میں	صیغہ متکلم مع الغیر فعل نہی غائب مجہول مؤکد بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مَضْرِبٌ	مارنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضْرِبَانِ	مارنے کی دو جگہیں یا دو وقت	صیغہ تثنیہ اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِبُ	مارنے کی تمام جگہیں یا تمام وقت	صیغہ جمع مکسر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِبٌ	ایک جگہ یا ایک وقت تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِبَۃٌ	ایک جگہ یا ایک وقت تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر اسم آلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

مِضْرَبٌ	ایک چیز مارنے کی	صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَبَانِ	دو چیزیں مارنے کی	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِبُ	تمام چیزیں مارنے کی	صیغہ جمع مکسر اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِبٌ	ایک چیز تھوڑا مارنے کی	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَبَۃٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَبَتَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِبُ	تمام آلے مارنے کے	صیغہ جمع مکسر اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِبَۃٌ	ایک آلہ تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَابٌ	ایک آلہ مارنے کا	صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مِضْرَابَانِ	دو آلے مارنے کے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
مَضَارِیْبُ	تمام آلے مارنے کے	صیغہ جمع مکسر اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِیْبٌ	ایک آلہ تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ مُضَیْرِیْبَۃٌ	ایک آلہ تھوڑا مارنے کا	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

صرف کبیر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

اَضْرَبُ	ایک مرد زیادہ مارنے والا	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرَبَانِ	دو مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضْرَبُوْنَ	تمام مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
اَضَارِبُ	تمام مرد زیادہ مارنے والے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ اُضَیْرِبٌ	ایک مرد تھوڑا سا زیادہ مارنے والا	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
والمؤنث منه		نام صیغہ
ضُرْبیٰ	ایک عورت زیادہ مارنے والی	صیغہ واحدہ مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَانِ	دو عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرْبَیَاتٌ	تمام عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَبٌ	تمام عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
ضُرَیْبیٰ	ایک عورت تھوڑا سا زیادہ مارنے والی	صیغہ واحدہ مؤنث مصغرہ اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

فعل التعجب منه

مَا اَضْرَبَهٗ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ اَضْرِبْ بِهٖ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ ضَرُبَ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک مرد نے، صیغہ واحد مذکر فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ
وَ ضَرُبَتْ	کیا ہی اچھا مارا اُس ایک عورت نے، صیغہ واحدہ مؤنث فعل تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ

باب دوم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ چوں اَلنَّصْرُ مدد کرنا

نَصَرَ	یَنْصُرُ	نَصْرًا	فَهُوَ نَاصِرٌ	وَنُصِرَ	یُنْصَرُ	نَصْرًا	فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ
لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یُنْصَرْ	لَا یَنْصُرُ	لَا یُنْصَرُ	لَنْ یَّنْصُرَ	لَنْ یُّنْصَرَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ	لِتُنْصَرْ
لِیَنْصُرْ	لِیُنْصَرْ	وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ	لَا تُنْصَرْ	لَا یَنْصُرْ	لَا یُنْصَرْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ	مَنْصَرَانِ
مَنَاصِرُ	وَمُنَیْصِرٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِنْصَرٌ	مِنْصَرَانِ	مَنَاصِرُ	وَمُنَیْصِرٌ	مِنْصَرَةٌ
مِنْصَرَتَانِ	مَنَاصِرُ	وَمُنَیْصِرَةٌ	مِنْصَارٌ	مِنْصَارَانِ	مَنَاصِیْرُ	مُنَیْصِیْرٌ	وَمُنَیْصِیْرَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ		اَنْصَرُ	اَنْصَرَانِ	اَنْصَرُوْنَ	اَنَاصِرُ	وَاُنَیْصِرٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰی
نُصْرَیَانِ	نُصْرَیَاتٌ	نُصَرٌ	نُصَیْرٰی	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَنْصَرَهٗ	وَاَنْصِرْ بِهٖ	وَنَصُرَ یا نَصُرَتْ

باب سوم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ چوں اَلْعِلْمُ جاننا

عَلِمَ	یَعْلَمُ	عِلْمًا	فَهُوَ عَالِمٌ	وَعُلِمَ	یُعْلَمُ	عِلْمًا	فَذَاكَ مَعْلُوْمٌ
لَمْ یَعْلَمْ	لَمْ یُعْلَمْ	لَا یَعْلَمُ	لَا یُعْلَمُ	لَنْ یَّعْلَمَ	لَنْ یُّعْلَمَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِعْلَمْ	لِتُعْلَمْ
لِیَعْلَمْ	لِیُعْلَمْ	وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَعْلَمْ	لَا تُعْلَمْ	لَا یَعْلَمْ	لَا یُعْلَمْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَعْلَمٌ	مَعْلَمَانِ
مَعَالِمُ	وَمُعَیْلِمٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِعْلَمٌ	مِعْلَمَانِ	مَعَالِمُ	وَمُعَیْلِمٌ	مِعْلَمَةٌ
مِعْلَمَتَانِ	مَعَالِمُ	وَمُعَیْلِمَةٌ	مِعْلَامٌ	مِعْلَامَانِ	مَعَالِیْمُ	مُعَیْلِیْمٌ	وَمُعَیْلِیْمَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ		اَعْلَمُ	اَعْلَمَانِ	اَعْلَمُوْنَ	اَعَالِمُ	وَاُعَیْلِمٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ عُلْمٰی
عُلْمَیَانِ	عُلْمَیَاتٌ	عُلَمٌ	عُلَیْمٰی	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَعْلَمَهٗ	وَاَعْلِمْ بِهٖ	وَعَلُمَ یا عَلُمَتْ

باب چہارم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْمَنْعُ منع کرنا

مَنَعَ	يَمْنَعُ	مَنْعًا	فَهُوَ مَانِعٌ	وَمُنِعَ	يُمْنَعُ	مَنْعًا	فَذَاكَ مَمْنُوْعٌ
لَمْ يَمْنَعْ	لَمْ يُمْنَعْ	لَا يَمْنَعُ	لَا يُمْنَعُ	لَنْ يَّمْنَعَ	لَنْ يُّمْنَعَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِمْنَعْ	لِتُمْنَعْ
لِيَمْنَعْ	لِيُمْنَعْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمْنَعْ	لَا تُمْنَعْ	لَا يَمْنَعْ	لَا يُمْنَعْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَمْنَعٌ	مَمْنَعَانِ
مَمَانِعُ	مُمَيْنِعٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِمْنَعٌ	مِمْنَعَانِ	مَمَانِعُ	مُمَيْنِعٌ	مِمْنَعَةٌ
مِمْنَعَتَانِ	مَمَانِعُ	مُمَيْنِعَةٌ	مِمْنَاعٌ	مِمْنَاعَانِ	مَمَانِيْعُ	مُمَيْنِيْعٌ	وَمُمَيْنِيْعَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ		اَمْنَعُ	اَمْنَعَانِ	اَمْنَعُوْنَ	اَمَانِعُ	وَاُمَيْنِعٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ مُنْعٰى
مُنْعَيَانِ	مُنْعَيَاتٌ	مُنَعٌ	وَمُنَيْعٰى	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَمْنَعَهٗ	وَاَمْنِعْ بِهٖ	وَمَنُعَ یا مَنُعَتْ

باب پنجم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحَسْبُ گمان کرنا

حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبًا	فَهُوَ حَاسِبٌ	وَحُسِبَ	يُحْسَبُ	حَسْبًا	فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ
لَمْ يَحْسِبْ	لَمْ يُحْسَبْ	لَا يَحْسِبُ	لَا يُحْسَبُ	لَنْ يَّحْسِبَ	لَنْ يُّحْسَبَ	اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ	لِتُحْسَبْ
لِيَحْسِبْ	لِيُحْسَبْ	وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ	لَا تُحْسَبْ	لَا يَحْسِبْ	لَا يُحْسَبْ	اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ	مَحْسِبَانِ
مَحَاسِبُ	وَمُحَيْسِبٌ	وَالْاٰلَةُ مِنْهُ	مِحْسَبٌ	مِحْسَبَانِ	مَحَاسِبُ	وَمُحَيْسِبٌ	مِحْسَبَةٌ
مِحْسَبَتَانِ	مَحَاسِبُ	مُحَيْسِبَةٌ	مِحْسَابٌ	مِحْسَابَانِ	مَحَاسِيْبُ	مُحَيْسِيْبٌ	وَمُحَيْسِيْبَةٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ الْمُذَكَّرِ مِنْهُ		اَحْسَبُ	اَحْسَبَانِ	اَحْسَبُوْنَ	اَحَاسِبُ	اُحَيْسِبٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ حُسْبٰى
حُسْبَيَانِ	حُسْبَيَاتٌ	حُسَبٌ	حُسَيْبٰى	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ	مَا اَحْسَبَهٗ	وَاَحْسِبْ بِهٖ	وَحَسُبَ یا حَسُبَتْ

باب ششم صحیح ثلاثی مجرّد بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں اَلشَّرْفُ بزرگ ہونا

شَرُفَ	یَشْرُفُ	شَرَفًا	فَھُوَشَرِیْفٌ	وَشُرِفَ بِہٖ	یُشْرَفُ بِہٖ	شَرَفًا	فَذَاكَ مَشْرُوْفٌ بِہٖ
لَمْ یَشْرُفْ	لَمْ یُشْرَفْ بِہٖ	لَا یَشْرُفُ	لَا یُشْرَفُ	لَنْ یَّشْرُفَ	لَنْ یُّشْرَفَ	اَلْاَمْرُمِنْہُ اُشْرُفْ	لِتُشْرَفْ بِہٖ
لِیَشْرُفْ	لِیُشْرَفْ بِہٖ	وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَشْرُفْ	لَا تُشْرَفْ بِہٖ	لَا یَشْرُفْ	لَا یُشْرَفْ بِہٖ	اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَشْرَفٌ	مَشْرَفَانِ
مَشَارِفُ	وَمُشَیْرِفٌ	وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ	مِشْرَفٌ	مِشْرَفَانِ	مَشَارِفُ	مُشَیْرِفٌ	مِشْرَفَۃٌ
مِشْرَفَتَانِ	مَشَارِفُ	وَمُشَیْرِفَۃٌ	مِشْرَافٌ	مِشْرَافَانِ	مَشَارِیْفُ	مُشَیْرِیْفٌ	وَمُشَیْرِیْفَۃٌ
اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَکَّرِ مِنْہُ		اَشْرَفُ	اَشْرَفَانِ	اَشْرَفُوْنَ	اَشَارِفُ	وَاُشَیْرِفٌ	وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ شُرْفٰی
شُرْفَیَانِ	شُرْفَیَاتٌ	شُرَفٌ	شُرَیْفٰی	فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْہُ	مَا اَشْرَفَہٗ	وَاَشْرِفْ بِہٖ	وَشَرُفَ یا شَرُفَتْ

اوزانِ صفت مشبّہ

فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	فَعُوْلٌ	رَءُوْفٌ	مہربان
فِعْلٌ	صِفْرٌ	خالی	فَعَالٌ	جَبَانٌ	بزدل
فُعْلٌ	صُلْبٌ	مضبوط	فِعَالٌ	ھِجَانٌ	شریف عورت
فَعَلٌ	حَسَنٌ	نیک	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	بہادر
فَعِلٌ	خَشِنٌ	سخت	فَعَّالٌ	بَرَّاقٌ	بہت چمکنے والا
فُعُلٌ	نُدُسٌ	دانا مرد	فُعَّالٌ	کُبَّارٌ	بہت بڑا
فِعَلٌ	دِیَمٌ	زیادہ بارش	فَعْلٰی	عَطْشٰی	پیاسی عورت
فِعِلٌ	بِلِزٌ	بزرگ	فُعْلٰی	حُبْلٰی	حاملہ عورت

فُعَلٌ	حُطَمٌ	بہت کھانیوالا	فَعَلیٰ	حَیَدیٰ	سبزی فروش
فُعُلٌ	جُنُبٌ	ناپاک مرد	فَعَلَانٌ	حَیَوَانٌ	جانور
اَفْعَلُ	اَبْیَضُ	بہت سفید	فُعْلَانٌ	عُرْیَانٌ	ننگا مرد
فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ	اچھا	فَعْلَآءُ	حَمْرَآءُ	سرخ عورت
فَاعِلٌ	ضَامِرٌ	دُبلا	فَعِیْلٌ	رَحِیْمٌ	مہربان
فُعَلَآءُ	عُشَرَآءُ	دوست، کنبہ			

اوزان مبالغہ

فَعِلٌ	حَذِرٌ	بہت ڈرنے والا	فَعِیْلٌ	رَحِیْمٌ	بہت مہربان
فُعُوْلٌ	ضُرُوْبٌ	بہت مہربان	فَعَّالٌ	قَطَّاعٌ	بہت کاٹنے والا
فُعَّالٌ	ضُرَّابٌ	بہت مارنے والا	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ	بہت توڑنے والا
مِفْعِیْلٌ	مِنْطِیْقٌ	اچھی باتیں کرنیوالا	فِعِّیْلٌ	شِرِّیْبٌ	بہت پینے والا
فُعَلَةٌ	ضُحَكَةٌ	بہت ہنسنے والا	فُعَّلٌ	قُلَّبٌ	بہت مکار
فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ	بہت سمجھدار	فَعُوْلَةٌ	حَذُوْقَةٌ	بہت دانا

مشہور اور غیر مشہورہ مصادر کے اوزان

مصدر	وزن	معنی	مصدر	وزن	معنی	مصدر	وزن	معنی
حَمْدٌ	فَعْلٌ	تعریف	قَبُوْلٌ	فَعُوْلٌ	قبول کرنا	لُكُنُوْنَةٌ	فُعْلُوْلَةٌ	توتلا پن
شِعْرٌ	فِعْلٌ	جاننا	رُقُوْبٌ	فُعُوْلٌ	اُمید رکھنا	بَاقِيَةٌ	فَاعِلَةٌ	باقی رہنا
شُكْرٌ	فُعْلٌ	شکر گزاری	اُلُوْهَةٌ	فُعُوْلَةٌ	عبادت کرنا	رُفَهْنِيَةٌ	فُعَلْنِيَةٌ	آرام کرنا
رَحْمَةٌ	فَعْلَةٌ	مہربانی	دَعْوٰی	فَعْلیٰ	دعویٰ کرنا	خَيْزَلٌ	فَيْعَلٌ	حاکم

عِفَّةٌ	فِعْلَةٌ	پرہیزگاری	ذِکْرٰی	فِعْلٰی	یاد کرنا	سُوْدَدٌ	فُعْلَلٌ	سرداری کرنا
قُدْرَةٌ	فُعْلَةٌ	طاقتور ہونا	بُشْرٰی	فُعْلٰی	خوشخبری دینا	تَیْقُوْرٌ	فَیْعُوْلٌ	آرام کرنا
فَرَحٌ	فَعَلٌ	خوشی	خَیْطَفٰی	فَیْعَلٰی	جلدی کرنا	عِلَّوْزٌ	فِعَّوْلٌ	پیٹ کی درد
لَعِبٌ	فَعِلٌ	کھیلنا	خَیْسَرٰی	فَیْعَلٰی	بھٹکانا	هِجِرٌّ	فِعِلٌّ	ہجرت کرنا
کِبَرٌ	فِعَلٌ	بڑھاپا	شَنَاٰنٌ	فَعَلَانٌ	دشمنی کرنا	اَفْکَلُ	اَفْعَلُ	کانپنا
سُرًی	فُعَلٌ	رات کا چلنا	دِرْیَانٌ	فِعْلَانٌ	پانا	اِرْزِیْزٌ	اِفْعِیْلٌ	کانپنا
رُحْمٌ	فُعْلٌ	نرم ہونا	قُرْاٰنٌ	فُعْلَانٌ	پڑھنا	اُزْبِیٌّ	اُفْعُوْلٌ	جلدی کرنا
خَزَنَةٌ	فَعَلَةٌ	جمع کرنا	قَطِرَانٌ	فَعِلَانٌ	گندھک	تِمْشَاءٌ	تِفْعَالٌ	جانا، چلنا
سَرِقَةٌ	فَعِلَةٌ	چوری کرنا	عِرْفَانٌ	فِعْلَانٌ	پہچان	تُهْلُوْكٌ	تُفْعُوْلٌ	ہلاک کرنا
ذَهَابٌ	فَعَالٌ	جانا	فُرْكَانٌ	فُعْلَانٌ	بغض رکھنا	مَطْلَعٌ	مَفْعَلٌ	نکلنا، باہر ہونا
قِیَامٌ	فِعَالٌ	کھڑا ہونا	عَلَانِیَةٌ	فَعَالِیَةٌ	ظاہر کرنا	مَطْلِعٌ	مَفْعِلٌ	نکلنا، باہر ہونا
سُوَالٌ	فُعَالٌ	پوچھنا	عَیْشُوْشَةٌ	فَیْعُوْلَةٌ	گزربسر کرنا	مَقْدَرَةٌ	مَفْعَلَةٌ	طاقتور ہونا
دَلَالَةٌ	فَعَالَةٌ	راہ دکھانا	اُلُوْهِیَّةٌ	فُعُوْلِیَّةٌ	عبادت کرنا	تَهْلُكَةٌ	تَفْعُلَةٌ	ہلاک کرنا
رِسَالَةٌ	فِعَالَةٌ	پیغام پہنچانا	خَطَفٰی	فَعَلٰی	جلدی کرنا	مِقْدَارٌ	مِفْعَالٌ	طاقت والا ہونا
بُغَایَةٌ	فُعَالَةٌ	نافرمانی کرنا	دَیْمُوْمَةٌ	فَعْلُوْلَةٌ	ہمیشگی کرنا	مَشْعُوْرٌ	مَفْعُوْلٌ	سمجھ ہونا
ذَبِیْبٌ	فَعِیْلٌ	نرم کرنا	صَرِیْمَةٌ	فَعِیْلَةٌ	کام ختم کرنا	مَشْعُوْرَةٌ	مَفْعُوْلَةٌ	احساس والا ہونا

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

مؤلف کی طبع شدہ کتب

(۱) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد اول)

(۲) فتاویٰ مفتی محمد عبد الغفور الوری (جلد دوم)

(۳) عراق و امریکہ جنگ معرکۂ حق و باطل اور شرعی فتویٰ

(۴) سورت روحانی اعلامیہ اور فیورک تنظیم کے دستور پر ایک اہم فتویٰ

(۵) احسن المقال فی قصر الصلوٰۃ وعدمہ مع الاھل و العیال

(۶) انوارُ المصابیح لختم القرآن فی التراویح

(۷) تبلیغی جماعت کا صحیح رُخ

(۸) تعارف مدرسہ

(۹) توسُّل کا ثبوت

(۱۰) شرح صرف بہائی

(۱۱) فیاض الصرف شرح میزان الصرف

(۱۲) مختصر خلاصۂ علم میراث

مؤلف کی زیر طبع کتب

(۱۳) شرح نظم مائۃ عامل

(۱۴) مقالات الوری

(۱۵) ترجمہ فتاویٰ خیریہ

(۱۶) شرح دیباچہ گلستان

اسٹاکسٹ

مکتبہ اعلیٰ حضرت

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

042-37247301
0300-8842540
0315-8842540